61

آیت نمبر 121

آیات نمبر 121 تا 129 میں غزوہ احد کے پس منظر میں مسلمانوں کو ثابت قدم رہنے کی تلقین، غیبی مدد کا وعدہ اور جنگ میں منافقین کا کردار

وَ اِذۡ غَدَوۡتَ مِنۡ اَهۡلِكَ تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مَقَاعِدَ لِلۡقِتَالِ ؕ وَ اللّٰهُ
سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲۱﴾ اور وہ وقت یاد کیجئے جب آپ صبح سویرے اپنے گھر سے روانہ
ہوئے تھے اور مسلمانوں کو جنگ کے لئے مورچوں پر بٹھا رہے تھے، اور اللہ سب کچھ
سننے والا اور جاننے والا ہے ان آیات کا پس منظر جنگ احد ہے، جو جنگ بدر کے تقریباً ایک
سال کے بعد لڑی گئی تھی اِذۡ هَمَّتۡ طَّآئِفَتٰنِ مِنۡكُمۡ اَنۡ تَفۡشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾ اُس وقت تم میں سے دو قبیلے بزدلی دکھانے
پر اتر آئے تھے، حالانکہ اللہ ان دونوں کی مدد کے لئے موجود تھا، اور ایمان والوں کو
اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے جب جنگ شروع ہونے سے پہلے منافق عبد اللہ بن ابی تین سو
ساتھیوں سمیت واپس چلا گیا تو انصار کے دو قبیلوں بنو حارثہ اور بنو سلمہ کے دلوں میں کمزوری واقع
ہوئی اور کفار کے مقابلہ میں مسلمانوں کی قلیل تعداد دیکھ کر دل چھوڑنے لگے مگر چونکہ سچے
مسلمان تھے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا وَلَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ
بِبَدۡرٍ وَّ اَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ اور بلاشبہ اس سے
پہلے اللہ بدر میں تمہاری مدد کر چکا تھا حالانکہ تم اس وقت بہت کمزور تھے پس اللہ سے
ڈرتے رہو تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ
يُّمِدَّكُمۡ رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُنۡزَلِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾ اور یہ نصرت اس

وقت ہوئی تھی جب آپ جنگ بدر کے دوران مسلمانوں سے فرمارہے تھے کہ کیا
تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اتارے اور ان کے ذریعے
تمہاری مدد فرمائے بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا
يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿١٢٥﴾ ہاں کیوں
نہیں، اگر آج بھی تم صبر واستقامت اور پرہیز گاری اختیار کرو تو دشمن کے اچانک
حملہ آور ہو جانے کی صورت میں تمہارا رب پانچ ہزار مخصوص نشان والے فرشتوں
کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے گا وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ
قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۭ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١٢٦﴾ اور
اللہ نے اس امداد کی خوشخبری بھی صرف اس لئے دی ہے تا کہ تمہارے دل مطمئن
ہو جائیں، وگرنہ فتح و نصرت تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے جو بڑی قوت و
حکمت کا مالک ہے لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ
فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اور یہ مدد اس لئے ہے تا کہ اللہ کافروں کے ایک گروہ کو
ہلاک کر دے یا انہیں اسقدر ذلیل و مغلوب کر دے کہ وہ ناکام ہو کر واپس لوٹ
جائیں لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ
ظٰلِمُوْنَ ﴿١٢٨﴾ اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! اب آپ کا ان لوگوں کے معاملہ سے کوئی تعلق نہیں
، اللہ چاہے تو انہیں توبہ کی توفیق دے، چاہے انہیں سزا دے کیونکہ یہ ظالم لوگ ہیں

اس جنگ کے سلسلے میں منافقین اور مشرکین مکہ نے جو روش اختیار کی اس بات سے رسول اللہ
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کو صدمہ پہنچا۔ اللہ کی طرف سے تسلی کہ آپ نے اپنا فرض ادا کر دیا، اب آپ پر کوئی

ذمہ داری نہیں ہے۔ ان کا معاملہ اللہ کے حوالہ کر دیں، چاہے تو وہ توبہ کی توفیق عطا کر دے اور
چاہے سزا دے۔ جنگ کے بعد ان میں سے بعض لوگوں کو اللہ نے توبہ کی توفیق عطا کر دی اور وہ
ایمان لے آئے وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿١٢٩﴾ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین
میں ہے اس سب کا مالک اللہ ہی ہے، وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے،
اور اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۱۳]

[# 61]

Verses 121 to 129 highlight the aftermath of the Battle of Uhud and emphasize the importance of steadfastness among the Muslims, the promise of unseen help from Allah, and the role of hypocrites during times of conflict.

وَ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۱۲۱﴾

[O Prophet! Recall] when you left your home in the early morning to assign battle positions to the believers [for the battle of Uhud], and Allah is All-Hearing and All-Knowing.

اِذْ هَمَّتْ طَّآىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَ عَلَى
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٢﴾

When two groups among you were about to lose heart, but Allah was their supporter. And in Allah alone, should the believers place their trust.

وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾

And Allah had already granted you victory at [the battle of] Badr while you were weak [and few in number]. So, fear Allah; so that you may be thankful to Him.

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ
بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

[And this help came at the time] when you said to the believers, "Is it not sufficient for you that your Lord has reinforced you with three thousand angels sent down?

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا
يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

Yes, if you remain patient and conscious of Allah and the enemy attack you suddenly, your Lord will reinforce you with five thousand angels having marks [of distinction].

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ
وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿۱۲۶﴾

And Allah made it just as a glad tiding for you, so that your hearts would be re-assured thereby. And victory is not but from Allah alone, the All-Mighty and All-Wise.

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا
خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

[Allah made believers victorious at Badr] So that He might cut off a section of the disbelievers or suppress them so that they turn back disappointed.

لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ اَوۡ يُعَذِّبَهُمۡ فَاِنَّهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾

[O Prophet!] Now it is of no concern to You, whether Allah forgives them or punishes them, as they are wrongdoers.

The verses describe the situation during the Battle of Uhud, where the hypocrites and polytheists from Mecca caused a setback and disappointment to Prophet Muhammad (peace be upon him) and the Muslim community. The message conveys that after this incident, Allah has relieved the Prophet (peace be upon him) of any responsibility for their actions, as their fate is now in the hands of Allah.

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ رکوع [۱۳]

And to Allah belongs all that is in the heavens and all that is in the earth. He forgives whomever He so wills and punishes whomever He so wills. And Allah is Most-Forgiving, Most-Merciful.